عورتوں پر نماز جمعہ فرض نہیں ہے، عورتیں اپنے گھر میں ظہر کی چار رکعات ادا کریں

از: حضرت مولانا محمد شفیع قاسمی ملپا بھٹکلی دامت برکاتہم

(بانی وناظم ادارہ رضیۃ الابرار بھٹکل، وسابق مہتمم ونائب ناظم جامعہ اسلامیہ بھٹکل)

نماز جمعہ ایک اہم عبادت ہے، اوراس کا ایک اہم مقصد ہے۔ تو اللّٰہ کے رسول ﷺ نے اس کیلئے اصول وضوابط بیان فرمائے ہیں۔ اس کی پابندی ضروری ہے۔ اللّٰہ کے رسول ﷺ نے فرمایا کہ نمازِ جمعہ عورتوں، مسافروں، بچوں اور مریضوں پر فرض نہیں ہے۔ وہ ظہر کی نماز ادا کریں۔ اگر مسافر، بچے اور مریض، عورت جمعہ کی نماز میں حاضر ہوں تو ان کی نماز ادا ہو جائے گی، مگر عورتوں کو مسجد میں آنا صحیح نہیں ہے۔ اسلئے کہ رسول اللّٰہ ﷺ نے عورتوں کیلئے گھر میں نماز پڑھنے کو افضل فرمایا ہے۔ عورت اپنے گھر میں ظہر کی چار (۴) رکعات ادا کرے۔

روایت ۱) عَنْ أَبِي مُوسَى (رضی اللہ عنہ) عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: اَلْجُمُعَةُ حَقٌّ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ فِي جَمَاعَةٍ إِلَّا أَرْبَعَةٌ: عَبْدٌ مَمْلُوكٌ، أَوِ امْرَأَةٌ، أَوْ صَبِيٌّ، أَوْ مَرِيضٌ. (المستدرک للحاکم ۱۰۶۲، سنن أبی داؤد ۱۰۶۹، قال الإمام الحاکم هذا حديث صحيح على شرط الشيخين، قال الإمام النووى: إسناده صحيح على شرط البخارى ومسلم، وقال العلامة الذهبى صحيح)

ترجمہ: حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللّٰہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جمعہ کی نماز باجماعت ادا کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے، مگر غلام، عورت، بچہ اور مریض پر جمعہ فرض نہیں ہے۔

روایت ۲) عَنْ جَابِرٍ (رضی اللہ عنہ) أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ فَعَلَيْهِ الْجُمُعَةُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِلَّا عَلَى مَرِيضٍ، أَوْ مُسَافِرٍ، أَوِ امْرَأَةٍ، أَوْ صَبِيٍّ، أَوْ مَمْلُوكٍ............ (سنن الدارقطنى ۱۵۷۶)

اس کی سند اگرچہ ضعیف ہے، لیکن اس کی تائید میں روایات موجود ہیں۔

ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اللّٰہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص اللّٰہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے، اس پر جمعہ کی نماز فرض ہے۔ لیکن مریض مسافر، عورت، بچوں، اور غلام پر فرض نہیں ہے۔

روایت ۳) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ (رضی اللہ عنہ) قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ فَعَلَيْهِ الْجُمُعَةُ، إِلَّا عَبْداً أَوِ امْرَأَةً أَوْ صَبِيًّا،......... (المعجم الكبير للطبرانى ۹۶۷)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللّٰہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص اللّٰہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اس پر جمعہ کی نماز فرض ہے۔ لیکن غلام، عورت اور بچوں پر فرض نہیں ہے۔

اس کی سند اگرچہ ضعیف ہے، لیکن اس کی تائید میں روایات موجود ہیں، لہٰذا اس کا ضعف ختم ہوگا۔

روایت ۴) عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ، فَعَلَيْهِ

الْـجُـمُـعَةُ يَـوْمَ الْـجُـمُـعَةِ، إِلَّا عَـلَـى امْـرَأَـةٍ، أَوْ صَبِـيٍّ أَوْ مَـمْـلُـوكٍ أَوْ مَـرِيـضٍ(أَوْ مُسَـافِرٍ). (مصنف ابن أبی شیبة ۱۹۱۵،الآثار لأبی یوسف ۱۳۶،الآثار لمحمد ابن الحسن ۱۹۷،إسناده حسن لکن مرسل، إعلاء السنن ۸/۷۸)

ترجمہ: حضرت محمد بن کعب قرظی رحمۃ اللہ علیہ (تابعی) فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اس پر جمعہ کی نماز فرض ہے۔لیکن عورتوں، بچوں، غلاموں، مریضوں اور مسافروں پر فرض نہیں ہے۔

روایت ۵)عَنِ الْحَسَنِ(البصری): قَالَ لَيْسَ عَلَى النِّسَاءِ جُمُعَةٌ. (مصنف ابن أبی شیبة ۵۱۹۲،إسناده صحیح)

ترجمہ: حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ (تابعی) فرماتے ہیں کہ عورتوں پر جمعہ کی نماز فرض نہیں ہے۔

روایت ۶)عَنِ الْحَسَنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: لَيْسَ عَلَى الْمُسَافِرِ جُمُعَةٌ. (مصنف عبدالرزاق ۵۲۰۳،إسناده حسن)

ترجمہ: حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ (تابعی) فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مسافروں پر نماز جمعہ فرض نہیں ہے۔

روایت ۷)عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنهما قَالَ: لَا جُمُعَةَ عَلَى مُسَافِرٍ. (السنن الکبری للبیهقی ۵۸۴۷)

ترجمہ: حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مسافروں پر جمعہ کی نماز فرض نہیں ہے۔

۸)امام احمد بن محمد خطابیؒ (متوفی ۲۸۸ھ ہجری) لکھتے ہیں۔

أجمع الفقهاء على أن النساء لا جمعة عليهن. (معالم السنن للخطابی ۱/۲۴۳)

ترجمہ: فقہاء کا اس بات پر اتفاق ہے کہ عورتوں پر نماز جمعہ فرض نہیں ہے۔

۹)امام ابوبکر محمد بن ابراہیم بن منذر نیشاپوریؒ (متوفی ۳۱۹ھ) لکھتے ہیں۔

أجمع أهل العلم على أن لا جمعة على النساء. (الإشراف على مذاهب العلماء، ص ۳۸۹)

ترجمہ: اکثر علماء کا اس بات پر اتفاق ہے کہ عورتوں پر نماز جمعہ فرض نہیں ہے۔

عورتوں کا نماز کیلئے مسجد میں آنا صحیح نہیں ہے

اللہ اور اللہ کے رسول ﷺ نے عورتوں کیلئے بہترین جگہ گھر قرار دیا ہے۔اور عورتوں کو بلاضرورت شدیدہ گھر سے باہر نکلنے کو پسند نہیں فرمایا ہے۔عورتوں کے باہر نکلنے سے بہت سے فتنوں کا امکان ہے۔جس کی تفصیل قرآن وحدیث میں موجود ہے۔جمعہ کی نماز اور جماعت عورتوں پر فرض ہی نہیں ہے، اسلئے ان کا مسجد آنا صحیح نہیں ہے۔اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

آیت)وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَى وَأَقِمْنَ الصَّلَاةَ وَآتِينَ الزَّكَاةَ وَأَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ إِنَّمَا يُرِيدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيراً . (الاحزاب ۳۳)

ترجمہ: (اے نبی کی بیویو!) اپنے گھروں ہی میں رہا کرو، زمانہ جاہلیت کی طرح نامحرم مردوں کے سامنے بے پردہ مت رہو، اور پابندی

سے نماز پڑھتی رہو،اور زکوۃ ادا کرتی رہو، اللہ اور اللہ کے رسول ﷺ کی اطاعت کرتی رہو، اے نبی کی بیویو! اللہ تعالیٰ تم کو برائیوں سے بچانا چاہتا ہے،اورتم کو پرہیزگار بنانا چاہتا ہے۔

حدیث ۱)عن أم سلمة زوج النبی ﷺ عن النبی ﷺ قال: خیر مساجد النساء قعر بیوتهن.(صحیح ابن خزیمة ۱۶۸۳ ،مسند أحمد ۲۶۵۸۴ ،مسند أبی یعلی ۷۰۲۵، قال البوصیری إسناده صحیح،اتحاف الخیرة المهرة ۲/۱۸، قال المحدث أحمد شاکر: إسناده حسن، حاشیة مسند أحمد ۱۸/۲۵۵)

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ کی شریک حیات حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ عورتوں کو نماز پڑھنے کی بہترین جگہ اپنے گھر کا اندرونی حصہ ہے۔

حدیث ۲)عَنْ عَبْدِاللّٰہِ(ابن مسعود) عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ: صَلاۃُ الْمَرْأَۃِ فِی بَیْتِھَا أَفْضَلُ مِنْ صَلَاتِھَا فِی حُجْرَتِھَا وَصَلَا تُھَا فِیمَخْدَعِھَا أَفْضَلُ مِنْ صَلَا تِھَا فِی بَیْتِھَا. (سنن أبی داود ۵۷۰، قال النووی رواہ أبوداود باسناد صحیح علی شرط مسلم)

ترجمہ: حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: عورتوں کے لئے دالان کے مقابلہ میں گھر کے اندر نماز پڑھنا افضل ہے،گھر میں بھی اندونی کمرہ میں نماز پڑھنا افضل ہے۔

حدیث ۳)عَنْ عَبْدِاللّٰہِ بْنِ سُوَیْدٍ الْأَنْصَارِیِّ، عَنْ عَمَّتِہٖ أُمِّ حُمَیْدٍ امْرَأَۃِ أَبِی حُمَیْدٍ السَّاعِدِیِّ، أَنَّھَا جَاءَ تِ النَّبِیِّ ﷺ فَقَالَتْ: یَا رَسُولَ اللّٰہِ، إِنِّی أُحِبُّ الصَّلَاۃَ مَعَکَ، قَالَ: قَدْ عَلِمْتُ أَنَّکِ تُحِبِّینَ الصَّلَاۃَ مَعِی، وَصَلَاتُکِ فِی بَیْتِکِ خَیْرٌ لَکِ مِنْ صَلَاتِکِ فِی حُجْرَتِکِ، وَصَلَاتُکِ فِی حُجْرَتِکِ خَیْرٌ مِنْ صَلَاتِکِ فِی دَارِکِ، وَصَلَاتُکِ فِی دَارِکِ خَیْرٌ لَکِ مِنْ صَلَاتِکِ فِی مَسْجِدِ قَوْمِکِ، وَصَلَاتُکِ فِی مَسْجِدِ قَوْمِکِ خَیْرٌ لَکِ مِنْ صَلَاتِکِ فِی مَسْجِدِی، قَالَ: فَأَمَرَتْ فَبُنِیَ لَھَا مَسْجِدٌ فِی أَقْصَی شَیْءٍ مِنْ بَیْتِھَا وَأَظْلَمِہٖ، فَکَانَتْ تُصَلِّی فِیہِ حَتَّی لَقِیَتِ اللّٰہَ عَزَّوَجَلَّ. (مسند احمد ۲۷۱۳۵،وصحیح ابن حبان ۲۲۱۷،قال العلامة ابن حجر العسقلانی إسناده حسن، فتح الباری ۲/۳۴۹،قال الزرقانی بإسناد حسن، شرح الزرقانی علی الموطأ ۱/۶۷۳، قال المحدث أحمد شاکر: إسناده صحیح، حاشیة مسند أحمد ۱۸/۴۲۴)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن سوید انصاری رضی اللہ عنہ اپنی پھوپی ام حمید سے نقل کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ انہوں نے حضور ﷺ سے درخواست کی کہ میں آپ کے ساتھ نماز پڑھنا چاہتی ہوں،تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ مجھے تمہاری خواہش معلوم ہوئی مگر تمہارا کمرہ کے اندر نماز پڑھنا زیادہ بہتر ہے بہ نسبت باہر والے کمرہ کے، دالان کے مقابلہ میں گھر کے اندرونی حصہ میں نماز پڑھنا زیادہ بہتر ہے،اور گھر میں نماز پڑھنا زیادہ بہتر ہے مسجد میں نماز پڑھنے سے،اور محلّہ کی مسجد میں نماز پڑھنا بہتر ہے میری مسجد (مسجد نبوی ﷺ) میں آکر نماز پڑھنے سے،راوی کہتے ہیں کہ انہوں نے نماز کی جگہ بنوانے کے لئے کہا تو ان کو گھر کے ایک کونا میں تاریک جگہ بنائی گئی،اس میں وہ وفات تک نماز پڑھتی رہی۔

روایت۴)عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْهُ عَنِ الصَّلاةِ فِي الْمَسْجِدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ؟ فَقَالَ: صَلاتُكِ فِي مَخْدَعِكِ أَفْضَلُ مِنْ صَلاتِكِ فِي بَيْتِكِ، وَصَلاتُكِ فِي بَيْتِكِ أَفْضَلُ مِنْ صَلاتِكِ فِي حُجْرَتِكِ، وَصَلاتُكِ فِي حُجْرَتِكِ أَفْضَلُ مِنْ صَلاتِكِ فِي مَسْجِدِ قَوْمِكِ.(مصنف ابن أبی شيبة ۷۶۹۷،هذا حديث حسن)

ترجمہ: حضرت سعید بن جبیرؒ روایت کرتے ہیں حضرت عبداللّٰہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے ایک عورت نے جمعہ کی نماز مسجد میں آ کر پڑھنے کے متعلق دریافت کیا، تو آپ نے فرمایا کہ تمہارے لئے گھر کے اندورنی کمرہ میں نماز پڑھنا زیادہ بہتر ہے کمرہ میں نماز پڑھنے سے، اور کمرہ میں نماز پڑھنا بہتر ہے بڑے کمرہ میں نماز پڑھنے سے، اور گھر میں نماز پڑھنا بہتر ہے مسجد میں نماز پڑھنے سے۔

روایت۵)عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ رضى الله عنها زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهَا قَالَتْ: لَوْأَدْرَكَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَا أَحْدَثَ النِّسَاءُ لَمَنَعَهُنَّ الْمَسَاجِدَ كَمَا مُنِعَهُ نِسَاءُ بَنِي إِسْرَائِيلَ. قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ فَقُلْتُ: لِعَمْرَةَ أَوَ مُنِعَ نِسَاءُ بَنِي إِسْرَائِيلَ الْمَسَاجِدَ قَالَتْ: نَعَمْ. (موطاامام مالک ۴۶۸،صحيح بخاری ۸۶۹، صحيح مسلم۱۰۲۷)

ترجمہ: رسول اللّٰہ ﷺ کی شریک حیات حضرت عائشہ رضی اللّٰہ عنہا فرماتی ہیں کہ اس دور کی عورتوں کے حالات کو رسول اللّٰہ ﷺ دیکھتے تو ضرور عورتوں کو مسجد آنے سے روکتے، جس طرح بنی اسرائیل کی عورتوں کو روکا گیا تھا۔ حضرت یحییٰ بن سعیدؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمرہ بنت عبدالرحمٰن سے دریافت کیا کہ بنی اسرائیل کی عورتوں کو مساجد آنے سے روکا گیا تھا؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ ہاں۔

روایت۶)عَنْ عَبْدِاللّٰهِ (ابن مسعود رضی اللہ عنہ)عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: الْمَرْأَةُ عَوْرَةٌ، فَإِذَا خَرَجَتِ اسْتَشْرَفَهَا الشَّيْطَانُ، وَأَقْرَبُ مَا تَكُونُ مِنْ رَبِّهَا إِذَا هِيَ فِي قَعْرِ بَيْتِهَا.(صحيح ابن حبان ۵۵۹۹،إسناده صحيح)

ترجمہ: حضرت عبداللّٰہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللّٰہ ﷺ نے ارشادفرمایا: عورت پردہ کی چیز ہے۔ جب وہ گھر سے باہر نکلتی ہے تو شیطان اس کے پیچھے لگ جاتا ہے۔ اور وہ گھر کے اندر ہوتی ہے تو اللّٰہ کے قریب ہوتی ہے۔

روایت۷)عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَيْسَ عَلَى النِّسَاءِ وَالْعَبِيدِ جُمُعَةٌ.(مصنف عبدالرزاق۵۲۰۷)

ترجمہ: حضرت محمد بن کعب قرظی رحمۃ اللّٰہ علیہ فرماتے ہیں کہ رسول اللّٰہ ﷺ نے ارشادفرمایا: عورتوں اور غلاموں پر جمعہ فرض نہیں ہے۔

روایت ۸)عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، أَنَّهُ رَأَى ابْنَ مَسْعُودٍ يُخْرِجُ النِّسَاءَ مِنَ الْمَسْجِدِ، وَيَقُولُ: اخْرُجْنَ إِلَى بُيُوتِكُنَّ خَيْرٌ لَكُنَّ. (مصنف عبدالرزاق ۵۲۰۱،إسناده صحيح)

ترجمہ: حضرت سعد بن ایاس (ابوعمرو شیبانی، تابعی) فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللّٰہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ عورتوں کو مسجد سے واپس

بھیجتے تھے،اورفرماتے تھے کہ تمہارے لئے گھر میں نماز پڑھنا ہی اچھا ہے۔

روایت ۹)عَنْ أَبِی عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ أَنَّهُ رَأَى ابْنَ مَسْعُودٍ يُخْرِجُ النِّسَاءَ مِنَ الْمَسْجِدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيَقُولُ اخْرُجْنَ إِلَى بُيُوتِكُنَّ خَيْرٌ لَكُنَّ. (المعجم الكبير للطبرانی ۹۳۶۳، قال الهيثمی ورجاله موثقون، مجمع الزوائد ۲/۴۷)

ترجمہ: حضرت سعد بن ایاس (ابوعمرو شیبانی، تابعی) فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو جمعہ کے دن دیکھا کہ عورتوں کو مسجد سے واپس بھیجتے تھے،اورفرماتے تھے کہ تمہارے لئے گھر میں نماز پڑھنا ہی اچھا ہے۔

روایت ۱۰)عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: قُلْتُ لِعَطَاءٍ: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِىَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ(الجمعة ۹)أَلَيْسَتِ النِّسَاءُ مَعَ الرِّجَالِ؟ قَالَ:لَا.(مصنف عبدالرزاق ۵۱۶۴، إسناده صحيح)

ترجمہ: حضرت ابن جریج رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاءؒ سے دریافت کیا آیت يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِىَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَة میں عورتیں بھی مخاطب ہیں؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ عورتیں مخاطب نہیں ہیں۔

روایت ۱۱)عَن أم نائلة رضی الله عنها قَالَت: جَاءَ أَبُوبَرزَة فَلم يجد أم وَلَده فِي الْبَيْت، وَقَالُوا : ذهبت إِلَى الْمَسْجِد، فَلَمَّا أتت صالح بها فَقَالَ: إن الله نَهَى النِّسَاء أَن يخْرجن ، وأمرهن يقرن فِي بُيُتهنِّ وَلَا يتبعن جَنَازَة، وَلَا يَأْتِين مَسْجِداً، وَلَا يشهدن جُمُعَة.(تفسير ابن أبی حاتم ۱۷۶۶۹، الدر المنثور ۶/۶۰۰)

ترجمہ: حضرت ام نائلہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت ابوبرزہ رضی اللہ عنہ صحابی گھر تشریف لائے تو ان کی باندی غیر حاضر تھی،لوگوں سے دریافت کیا،تو معلوم ہوا کہ وہ مسجد گئی ہوئی ہے۔جب وہ مسجد سے واپس آئی تو آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے عورتوں کو گھر سے باہر جانے سے منع کیا ہے،اور گھر ہی میں رہنے کا حکم دیا ہے،لہذا عورتیں جنازہ کے ساتھ نہ جائیں،اور پانچ وقت کی نماز اور جمعہ کی نماز کیلئے بھی مسجد میں نہ جائیں۔

شائع کردہ: ادارہ رضیة الابرار بھٹکل